منقبت مولا علیؑ

کہتے ہیں جسے سب اعلیٰ علیؑ وہ سب سے برتر حیدرؑ ہے
سردار ہے سارے ولیوں کا اور نفسِ پیمبرؐ حیدرؑ ہے

دیکھو تو ذرا تم شانِ علیؑ ہیں جتنے نبیؐ ہیں جتنے ولی
سب لوگ ہیں کعبے سے باہر کعبے کے اندر حیدرؑ ہے

اللہ کے جلووں کا مظہر کونین کا آقاؑ نفسِ نبیؐ
حسنینؑ کا بابا حیدرؑ ہے زہراؑ کا شوہر حیدرؑ ہے

اعلان کیا یہ خیبر میں دروازۂ خیبر نے کھل کر
ہے جس کی ضرورت لشکر کو وہ شیرِ دلاور حیدرؑ ہے

ہیں یار بہت انصار بہت خادم ہیں بہت نوکر ہیں بہت
ہاں دو عالم میں ایک فقط دامادِ پیمبرؐ حیدرؑ ہے

کعبے کا در جنت کا در خیبر کا در اور قلب کا در
ہر در ہے در حیدرؑ کے لئے ہاں واقعی حیدرؑ حیدرؑ ہے

جو جی چاہے کر جیتے جی لیکن یہ سمجھ لے اے واعظ
پھر قبر سے لے کر محشر تک بس حیدرؑ حیدرؑ حیدرؑ ہے

کچھ دیر میں آنے والے ہیں معبود تیرے گھر میں حیدرؑ
سن کر یہ صدا دیوارِ حرم بولی خوش ہو کر حیدرؑ ہے

یہ باغِ جناں کا مالک ہے ہے عرشِ بریں پر گھر اِس کا
تو مر کر بھی نہ پہنچے گا اے شیخ جہاں پر حیدرؑ ہے

تو خود کو ہمسر کہتا ہے منہ شیشے میں دیکھا ہے کبھی
تو کم تر سے بھی کم تر ہے احمدؐ کے برابر حیدرؑ ہے

کیا چاند ستارے کیا گوہر کیا دیپ دیئے کیا بینائی
سورج کو اجالے جس نے دیئے وہ نور کا پیکر حیدرؑ ہے